پردہ وقت کے پار

BEYOND THE CURTAIN OF TIME

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

ناشرین: اینڈ ٹائم میسیج بیلیورز اسمبلیز

پاکستان ۔

پتہ: پاسٹر انور جاوید۔

پی۔او۔بکس 5170 ماڈل ٹاؤن، لاہور

پیغام	پردۂ وقت کے پار
واعظ	ریورنڈ ولیم میرئین برنہم
تعداد	2000
اشاعت	جولائی 2011ء
زیرِ طباعت	جاوید انٹرپرائزز

BEYOND THE CURTAIN OF TIME

[پردۂ وقت کے پار]

1 میں یہاں اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کی دعاؤں کا جواب دیا گیا تھا۔ بہت سال پہلے جب میں نے پہلے پہل خدمت کا آغاز کیا تھا تب اتنی بڑی بڑی عبادات ہوتی تھیں کہ ہم لوگوں کو بٹھا بھی نہ سکتے تھے اور نہ ہی ہمیں ضرورت کے لئے پوری جگہ کہیں میسر آتی تھی حتیٰ کہ وہ جگہیں تین بجے ہی لوگوں سے بھر جاتی تھیں۔ انتظامیہ کو دروازے بند کر کے لوگوں کو داخل ہونے سے روکنا پڑتا تھا۔

حالانکہ ہم شام سات بجے وہاں آتے تھے۔ سمجھے؟ ہر طرف سے ہزاروں لوگ آرہے ہوتے تھے۔ گزشتہ عبادات میں آخری پانچ راتیں میں نے عبادت لی اور کلام کو پیش کیا اور میں نے محسوس کیا کہ کلام کتنی بڑی قدرت رکھتا ہے۔ سمجھے؟ اِس لئے کہ کلام خدا ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا''۔

2 عبرانیوں 4 باب کہتا ہے کہ خدا کا کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور بند بند اور گودے گودے میں سے گزر جاتا اور دلوں کے خیالوں کو جانچتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ہے خدا کا کلام۔ تب اگر ایسی نعمت ہو جہاں سے ہم راحت حاصل کر سکیں اور خود کلام جو کہ مسیح ہے۔ ہمارے اندر آ کر دلوں کے خیالوں کو جان لیتا ہے جیسا کہ آپ نے دیکھ بھی لیا ہے۔ سمجھے؟ کیسی حیرت انگیز بات ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کیا کیا اور کس طرح

نے برکت دی۔ اُس عمارت کے اندر چار شبینہء عبادات میں میں نے محسوس کیا کہ کس طرح لوگ خاموشی سے رہتے اور آرام سے بیٹھتے اور روح القدس لوگوں کو بلا کر سامعین کے روبرو کام کرتا تھا۔

3 اور پھر آخری شام یعنی اتوار کی سہ پہر کو میں نے شفا کے لئے آنے والی امریکہ کی اب تک کی سب سے طویل قطار دیکھی۔ میں نے ایک سو کارڈ بلی کو دے کر بھیجا۔ ایک سو جین کو، ایک سو لیو کو اور ایک سو کارڈ رائے کو دے کر بھیجا، یہ تقریباً پانچ سو کارڈ تھے جو سارے ہی تقسیم ہو گئے اور جب انہوں نے دیکھ لیا کہ کلام نے گرفت ڈال لی اور کام کیا تو پھر اُس کلام پر ٹھہر کر وہ پلیٹ فارم کی طرف آنے لگے اور میں نے آدمیوں اور عورتوں کو بیسا کھیاں پھینکتے دیکھا اور بعض پلیٹ فارم تک آنے سے پہلے ہی شفا پا گئے۔ دیکھئے خدا کا کلام اُن چار یا پانچ پیغامات میں نکلا اور جا کر لوگوں کے دلوں میں بیٹھ گیا۔ حتیٰ کہ لوگ پورے دل سے ایمان لے آئے۔ تب اُنہیں صرف ایک ہی کام یعنی چھوٹے سے رابطہ کی ضرورت تھی اور تب یہ ایک حقیقت تھی اور جونہی وہ پلیٹ فارم کی طرف آتے تو پلیٹ فارم تک پہنچنے سے پہلے ہی شفا پا جاتے تھے۔

4 مجھے یقین ہے کہ آپ سب ہی بھائی ایڈی ہو پر کو جانتے ہیں۔ کیا ایسا ہی نہیں؟ کیا آپ ارکنساس کے لوگ جانتے ہیں؟ وہ میری ابتدائی خدمت کے اوائل میں میرے ساتھ ہوتے تھے۔ اُنہوں نے کہا ”یہ تو قدیم وقتوں کی طرح دکھائی دیتا ہے جیسے برسوں پہلے وہ کام کرتے تھے“۔

ایسے لوگ بھی تھے جن کو کینسر کی گلٹیاں تھیں لیکن وہ درست ہو کر واپس گئے۔ اندھے،

کی بھی ضرورت نہ پڑی، کلام نے خود ہی انہیں شفا بخش دی۔ پھر خداوند نے مجھے ایک پیغام دیا جو میں کسی وقت جب موقع ملا تو یہاں پیش کروں گا۔ اب تو میں انتہائی مصروف ہوں۔ کل مجھے پھر روانہ ہونا ہے، میں صرف اِس لڑکی کا انتظار کر رہا ہوں۔ ایسا بھی ہوا کہ گھر پہنچ کر میں اپنا سوٹ کیس بھی رکھنے نہ پایا کہ کوئی آ گیا اور مجھے بیٹھنے کا بھی موقع نہ مل سکا۔ سمجھے؟ اندر آ کر میں اپنے خاندان سے بات بھی نہ کر سکا۔ سمجھے؟ یہ بہت کھنچاؤ والی حالت ہے۔ اور میں آپ سب کی دعاؤں کے لئے بھی استدعا کروں گا تا کہ اِس پر قائم رہنے میں خداوند میری مدد فرمائے۔

5 اب ہم اپنے اِس بھائی کو دیکھتے ہیں جو سخت بیمار اِس چارپائی پر پڑا ہے۔ ایک شخص تھوڑی دیر تک ہمیں لوئی ویل لے جانے کے لئے آ رہا ہے۔ میں اس نوجوان خاتون کے لئے آپ کو دعا کرنا بھی یاد دلانا چاہتا ہوں، اُس کی عمر ابھی اٹھارہ سال نہیں ہوگی۔ وہ جڑواں ہے۔ وہ سکول میں ایک مسیحی زندگی والی لڑکی

ہے اور دوسری لڑکیاں ان دو لڑکوں کے متعلق باتیں بناتی ہیں اور ان سے کہتی ہیں کہ وہ زندگی کے ایک حصہ سے خود کو محروم رکھ رہی ہیں اور انہیں ابھی باقی لڑکیوں کی طرح زندگی گزارنی چاہئے۔ ایک لڑکی اس سے مغلوب ہوگئی۔ یہ دوسری لڑکی الجھن کا شکار ہو کر اِس کے متعلق غلط خیال کرنے لگی۔ یوں وہ دور ہٹتی چلی گئی اور اِس کے بارے میں فکرمند ہونے لگی۔ بالآخر اُس کے ذہن نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ اب وہ قدرے پاگل پن کی حالت میں ہے۔ اُس کے والدین تھوڑی دیر تک کرینڈال، انڈیانا سے آ رہے ہیں تا کہ اُسے اُس ادارے میں بھیج سکیں جہاں وہ کل میڈیسون جائیں گے۔

مند ہے، لیکن اس کی وضاحت کرنا مشکل ہے۔ اِس کی وضاحت واقعی نہیں ہوسکتی۔ البتہ جو کچھ بھی ہے، لیکن اُس کی روح آوارہ ہوگئی ہے۔ سمجھے؟ اب آپ کو اُس کی روح کو پکڑ کر اُس کے درست مقام پر واپس لانا ہے۔ چند ہفتے پہلے ہم یہاں گفتگو کر رہے تھے کہ انسانی بدن کا نظام کیونکر کام کرتا ہے، بدن میں داخل ہونے کے لئے پانچ حواس کام کرتے ہیں۔ ان کو اگر ہم پانچ روشیں کہیں، تو روح تک پہنچنے کی پانچ روشیں ہیں جیسے شعور، تصور وغیرہ۔ اور جب ہم روح تک پہنچ جاتے ہیں تو اس کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے آزاد مرضی جس کی بنیاد اُسی طرح ہے جیسے انسان تخلیق کیا گیا تھا۔

7 آپ اِسے قبول کر سکتے ہیں یا آپ اِسے گزر جانے دیں گے۔ آپ یا تو مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں گے یا اُسے جانے دیں گے۔ آپ اب بھی زندگی کے درخت اور موت کے درخت کے پاس کھڑے ہیں۔ اب بھی ہر انسان کو اُس درخت کے پاس لایا جاتا ہے ورنہ خدا اِس سبب سے ناانصاف ٹھہرے گا کہ ایک انسان کے ساتھ اُس نے ایسا کیا لیکن دوسرے کو غلط یا درست کا انتخاب کرنے کا مساوی موقع نہ دیا۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ موقع ملتا ہے۔ یا ہم شفا حاصل کر سکتے ہیں یا ہم شفا حاصل نہیں کریں گے۔ اِس کا سبب یہ نہیں کہ ہم نے خدا کے وعدہ کے مطابق شفا نہیں پائی۔ اسے ہم پا چکے ہیں، اس لئے کہ عہد غیر مشروط ہے اور مسیح پہلے ہی ہماری شفا خرید چکا ہے۔ اس لئے شفا ہمارے لئے تیار ہے۔ یہ ہماری ہے۔ یا تو ہم اِس روش پر چل کر ایمان لائیں گے یا دوسری روش پر چل کر اِس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ صرف ایک ہی راستہ ہے جس پر چل کر ہم خدا کی حضوری میں پہنچ سکتے ہیں۔

میرے اچھے واقف کاروں میں سے ہے۔ وہ بڑی اچھی خاتون تھیں، اور ان کا تعلق ایک کٹر ناظرین گھرانے سے تھا۔ اُسے خاوند بھی بہت اچھا ملا ہے۔ میں اُسے بھی جانتا ہوں، وہ بھی بڑا اچھا لڑکا تھا۔ انہوں نے ان دونوں بچیوں کی پرورش خداوند کی خدمت کے لئے کی اور انہیں سکول میں بھیجا۔ وہ درحقیقت خداوند میں مضبوط تھیں اور کوئی غلط کام نہیں کرتے تھیں، مگر یہ واقعہ ہو گیا۔ جیسا کہ ذہن کا الٹ جانا ہوتا ہے۔۔۔ میں نے چند لمحے پہلے ماضی میں جھانکا تو ایک چھوٹا سا لڑکا مجھے عین اِسی حالت میں نظر آیا۔ ایک رات ہم بھائی رائٹ کے ہاں گئے اور اوروِل بالکل پاگل پن کی حالت میں تھا اور آپ جانتے ہیں کہ جب اُس نے مجھے گھر سے بھگانے کی کوشش کی، حالانکہ میں اور اوروِل اتنے اچھے دوست ہیں کہ وہ مجھے اپنے باپ جیسا سمجھتا ہے۔ اُس کے ماں باپ کی شادی میں نے ہی کی تھی۔ وہ اچھل پڑا اور چیخ چیخ کر کہنے لگا ''یہاں سے نکل جاؤ، یہاں سے نکل جاؤ، یہاں سے نکل جاؤ''۔ سمجھے؟

9 اب ہمیں وہاں ایک ہی کام کرنا تھا کہ روح کے رُخ پر چلتے اور اُس لڑکے کی روح کو پکڑتے۔ سمجھے؟ اُس کے ننھے دل پر بہت غم آ چکا تھا، وہ چھوٹا تھا لیکن اُس نے بہت کچھ دیکھ لیا تھا۔ اور میں اُسے ٹھیک اُس مقام پر واپس لے آیا جہاں اُسے ہونا چاہئے تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ چند دنوں میں وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اب یہی کام آپ کو اس وقت کرنا ہو گا۔ میں اسے دیکھ چکا ہوں اور جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ میں آپ سب سے دعا کے لئے درخواست کرتا ہوں تا کہ خدا میری مدد کرے اور میں اِس چھوٹی لڑکی کے اُس مقام کو تلاش کر سکوں جس میں وہ ہے اور وہ جانتی نہیں کہ کہاں ہے اور پھر اُسے واپس اُس کے مقام پر لا

جانتی ہی نہیں کہ کہاں پر ہے۔ سمجھے؟ یہاں ہمارے ایمان کی ضرورت ہے۔

10 یہاں مسیح کے مردوں میں جی اُٹھنے کی قدرت کو کام کرنا ہے جس سے خدا کا کلام گنہگار کے دل میں گھس جاتا ہے۔ اور اِسے کلام کی منادی کے آگے بڑھنے کے ساتھ آگے جانا ہوتا ہے۔ اِسی لئے بیماروں پر دعا کرنے سے پہلے میں آج صبح کلام میں سے کچھ حصہ پر بولنا چاہتا ہوں۔ آپ کو یاد ہے کہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا خداوند نے مجھے اگلے جہاں کی ایک رویا دکھائی تھی؟ کیا آپ کو وہ صبح یاد ہے جب میں اگلے جہاں کا نظارہ حاصل ہونے کی گواہی پیش کر رہا تھا؟ ہاں یہ سچ تھا۔ فل گاسپل تاجروں کے اخبار ''آواز'' نے اِس مضمون کو شائع کیا تھا اور صفحے کی پشت پر تصویر بھی دی تھی۔ اور اس کے نیچے انہوں نے ایک اضافی کام بھی کیا تھا کہ میری خدمت کے بارے میں بھی کچھ لکھ دیا تھا۔ یہ ایک بین الاقوامی اخبار ہے جو بہت سی زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔ اور انہوں نے صفحہء اول کو اِس رویا کی اشاعت کے لئے مخصوص کیا۔ سمجھے؟

11 میں اِن اخباروں کو یہاں لایا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک پرچہ لے کر پڑھیں اور اسے سمجھیں۔ اب میں نہیں جانتا کہ آج صبح کتنے بھائی جائیں گے۔ اور اگر آپ ناکام رہیں تو دفتر میں جا سکتے ہیں، دفتر میں انہوں نے یہ رکھے ہوئے ہیں۔ وہ ایک گٹھا ہمیشہ ہمارے لئے تیار رکھتے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہ بات میرے دل میں بھی ہے۔ میں بھی صرف آگے بڑھتے رہنے کی بات سننا چاہتا ہوں۔ دریا کے پار ایک بہتر سرزمین ہے۔ اور ہمیں آگے بڑھتے رہنا ہے جب تک ہم اُس سرزمین میں نہ پہنچ جائیں۔ میرا خیال ہے کہ آج بھائی سٹرائیکر اور بہن سٹرائیکر کی ننھی بچی کی مخصوصیت بھی ہوگی۔ بہن سٹرائیک، اب

12 یہ حال ہی میں افریقہ میں ہمارے مشنری تھے اور حال ہی میں واپس آئے ہیں، ان کے بچے بڑے خوبصورت ہیں۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ چھوٹی بچی بھی ایسی ہی ہے جسے وہ آج صبح مخصوصیت کے لئے لے کر آئے ہیں۔ ٹیڈی کہاں ہے؟ ٹیڈی، کیا آپ تھوڑی دیر کے لئے پیانو کے پاس آئیں گے تا کہ ہم وہ چھوٹا سا گیت گائیں۔ آپ کو وہ چھوٹا گیت معلوم ہے جسے ہم گایا کرتے ہیں ''ان کو اندر لاؤ'' کیا یہ درست ہے؟ ''گناہ کے میدانوں سے ان کو اندر لاؤں''۔ اِس گیت کو گانے کا مقصد یہ ہے کہ تمام والدین اپنے بچوں کو مخصوصیت کے لئے آگے لاسکیں۔ ہم انہیں خداوند کے لئے مخصوص کرتے اور اندر لاتے ہیں جبکہ وہ ابھی شیرخوار ہیں تاکہ وہ باہر گناہ کے میدانوں میں نہ ٹھہریں۔ ''ان کو اندر لاؤ''

ٹیڈی، کیا آپ اِسے جانتے ہیں؟ آیئے ہم اِس کا ایک شعر گائیں:

ان کو اندر لاؤ، ان کو اندر لاؤ
گناہ کے میدانوں سے ان کو اندر لاؤ

11 (اگر کوئی اور بھی ہے تو اُسے بھی ابھی لے آئیں)

چھوٹے بچوں کو مسیح کے پاس لاؤ
ان کو اندر لاؤ، ان کو اندر لاؤ
بھٹکے ہوؤں کو مسیح کے پاس لاؤ

13 بھائی سٹرائیکر اور بہن سٹرائیکر، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو ''ان کو اندر لاؤ''۔ والے گیت کا مطلب معلوم ہے۔ آپ کے دل کے اندر بھڑکتی ہوئی خواہش یہ ہے کہ کھوئے

جائے تو بھی یہ نجات پائے گی کیونکہ یسوع مسیح کے خون نے کلوری پر یہ بندوبست کر دیا ہوا ہے۔لیکن ہم اُس کے عظیم زمینی مسافرت کے دور کی یادتازہ کرتے ہیں جب اُس نے چھوٹے بچوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔اُس نے کہا ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو''۔ اِسی لئے آج صبح آپ اِس بچی کو لائے ہیں۔اورآپ نے ہم پر اعتماد کیا ہے کہ ہم اِس کی زندگی کو خدا کے لئے مخصوص کرتے ہوئے ایمان کے ساتھ دعا کریں گے۔

14 اِس کا نام کیا ہے؟ میریلین میچ۔میریلین میچ سٹرائیکر۔اِس کی عمر کتنی ہے؟ تیرہ ماہ۔یہ افریقہ میں پیدا ہوئی۔کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ خیر،اگر کوئی کل باقی ہے تو خدا کرے کہ جن میدانوں میں یہ پیدا ہوئی وہاں ایک خادمہ بن کر کام کرے۔یہ بہت خوبصورت بچی ہے۔بھائی نیول،کیا آپ آگے آئیں گے؟ میں ہمیشہ چھوٹے بچوں کو پسند کرتا ہوں۔ کیا یہ بہت پیاری بچی نہیں ہے؟ کیسی ہیں آپ؟ کیسے مزاج ہیں آپ کے؟ بچی کے لئے دعا کرنے کے لئے ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

ہمارے آسمانی باپ،ہم اِس ننھی میریلین میچ سٹرائیکر کو تیرے پاس لاتے ہیں۔یہ پیار ننھی بچی مشن کے میدان میں اُس وقت پیدا ہوئی جبکہ گھمسان کی جنگ ہورہی تھی۔میری دعا ہے کہ تو اِس بچی کو برکت دے۔بائبل بتاتی ہے کہ تو نے بچوں کے لئے کیا کہا۔تو نے ان پر ہاتھ رکھ کر برکت دی اور فرمایا ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو،انہیں منع نہ کرو،کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے''۔

15 اِس کے والد اور والدہ نے اِسے آج ہمارے بازوؤں میں دیا ہے۔ہم ایمان کے ساتھ سب جالوں کو باندھتے ہوئے اِسے تیرے بازوؤں میں دیتے ہیں۔اِس کی

بھی تیری خدمت کرے۔ اِس کے وجود کا ہر ریشہ مسیح کا خادم بنے۔ خداوند، یسوع بخش دے۔ اِس کے ماں، باپ اور چھوٹے چھوٹے بہن بھائیوں کو برکت دے۔ بخش دے کہ ان کی بھی پرورش ایسی ہو کہ خدا کی خدمت کے لئے یہ ایک شاندار کنبہ بنے۔ باپ، ہم یسوع مسیح کے نام سے ننھی میریلین میج کو ایک مضبوط خادمہ ہونے کے لئے تجھے دیتے ہیں۔ اِسے اس کے والد، والدہ، اِس کے عزیزوں کو برکت دے، اور بخش دے کہ تیری خدمت میں یہ پرمسرت اور طویل عمر پائیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

بھائی سٹرائیکر، خدا آپ کو برکت دے۔ جی ہاں، یہ بڑی اچھی خاتون ہے۔ آپ کا شکریہ۔

ٹیڈی جوان، میں چھوٹے بچوں سے محبت کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟

16 کتنے لوگوں نے آج تک وہ رویا نہیں سنی جو خداوند نے مجھے دی تھی؟ میں ان کے ہاتھ دیکھنا چاہتا ہوں۔ بھائی نیول، کیا آپ کی نوٹ بک آپ کے پاس ہے؟ شاید اگلے ایک دومنٹ کے بعد آپ اِس رویا کو پڑھ کر سنائیں گے۔ اگر آپ پسند کریں تو اِسے ابھی پڑھ دیں۔

17 پیراگراف نمبر 17 سے لے کر 25 تک بھائی نیول نے بھائی برنہم کے اِس مضمون کو پڑھ کر سنایا ہے جو فل گاسپل تاجروں کے اخبار ''آواز'' میں شائع کیا گیا:

ایک صبح کا واقع ہے کہ میں اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا تھا۔ میں ابھی نیند سے جاگا ہی تھا اور اپنے ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر اور سر تکیئے کے ساتھ ٹکا کر آرام کر رہا تھا۔ پھر میں سوچنے لگ گیا کہ دوسری طرف یہ سب کیا ہوگا۔۔ میں نے محسوس کیا کہ اگر میری عمر میرے باقی لوگوں جتنی ہو تو میں اپنی نصف سے زیادہ زندگی گزار چکا ہوں۔ اور میں اِس زندگی کے خاتمہ سے پہلے

میں نے ایک آواز کو یوں کہتے سنا ''تو نے ابھی آغاز کیا ہے۔ جنگ میں آگے بڑھتا رہ۔ آگے بڑھتا جا''۔ان الفاظ پر غور کرتے ہوئے میں نے خیال کیا کہ میں نے شاید تصور میں کوئی آواز سنی ہے۔ آواز نے دوبارہ کہا'' جنگ میں پیش قدمی کر۔ آگے بڑھ۔ آگے بڑھ''۔

18 اب بھی یقین نہ کرتے ہوئے میں نے خیال کیا کہ ممکن ہے میں نے یہ الفاظ خود ادا کئے ہوں۔ میں نے اپنے ہونٹ دانتوں میں دبا لئے، ہاتھ منہ پر رکھ لیا اور پھر سننے کی کوشش کی۔ آواز نے پھر کہا'' آگے بڑھتا رہ۔ اگر تو جانتا ہے کہ اس راہ کے آخر میں کیا ہے''۔ مجھے یوں لگا جیسے میں موسیقی کی آواز سن رہا ہوں اور یہ پرانا مشہور گیت بج رہا ہے:

میں گھر میں بیمار پڑا ہوں اور یسوع کی دید کا طالب ہوں

میں اُن دلسوز گھنٹیوں کی کھنکھناہٹ سننا چاہتا ہوں۔ اِس سے میری راہ روشن اور خوف و خطر کافور ہو جائیں گے۔

خداوند، مجھے پردۂ وقت کے پار دیکھنے دے۔

تب اُس آواز نے کہا'' کیا تو ابھی پردے کے پار دیکھنا چاہے گا؟''

میں نے جواب دیا'' یہ میرے لئے بہت بڑی بات ہوگی''۔

19 تب جو کچھ ہوا میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں جسم میں تھا یا میں تبدیل ہو گیا تھا۔ یہ میں نہیں جانتا۔لیکن میں نے اُس وقت تک جتنی رویائیں دیکھی تھیں یہ

اُن سے بالکل مختلف چیز تھی۔ میں اُس جگہ دیکھ سکتا تھا جہاں مجھے لے جایا گیا تھا۔اور میں پیچھے مڑ کر خود کو پلنگ پر لیٹا ہوا بھی دیکھ سکتا تھا۔میں نے کہا'' یہ عجیب شے ہے''۔

قیمت بھائی''۔ پہلے نوجوان عورتیں آئیں جن کی عمریں پچیس سال کے لگ بھگ تھیں۔اور وہ مجھے گلے مل کر کہنے لگیں ''ہمارا بیش قیمت بھائی''۔

20 نوجوان مرد جوانی کے جوبن میں نظر آرہے تھے، جن کی آنکھیں یوں دمک رہی تھیں جیسے اندھیری رات ستارے جگمگا رہے ہوں، اور دانت موتیوں کی مانند سفید، وہ بھی مجھے گلے مل کر کہنے لگے ''ہمارا بیش قیمت بھائی''۔

پھر میں نے غور کیا کہ میں بھی دوبارہ جوان ہوگیا تھا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو مجھے اپنا بوڑھا جسم پلنگ پر پڑا نظر آیا جس کے ہاتھ سر کے نیچے ٹکے تھے۔ میں نے کہا ''یہ میری سمجھ سے باہر ہے''۔ جس جگہ پر میں تھا، جب میں نے اُسے پہچاننے کی کوشش کی تو میں نے محسوس کیا کہ وہاں کوئی گزشتہ یا آنے والا کل نہ تھا۔ کوئی تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا تھا۔ حسین ترین عورتیں جو میں نے کبھی دیکھی ہیں، اُن کی ایک بھیڑ مجھے گلے مل رہی تھی، میں نے معلوم کیا کہ وہاں ایک عظیم محبت کا احساس تھا جو مجھ پر پوری طرح چھا گیا تھا لیکن انسانی رویے کی طرح وہاں کوئی جسمانی کشش کا احساس نہیں تھا۔ میں نے غور کیا کہ ان عورتوں کے بال کمر تک لمبے تھے۔ اور اُن کے جامے ان کے پاؤں تک آتے تھے۔

21 اِس کے بعد میری پہلی بیوی ہوپ مجھ سے گلے ملی اور بولی'' میرا بیش قیمت بھائی''۔ پھر ایک اور نوجوان عورت مجھ سے گلے ملی، اور ہوپ بھی مڑ کر اُس عورت سے گلے ملی۔ میں نے کہا'' یہ میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔ یہ ہماری انسانی محبت سے بالکل مختلف چیز ہے۔ میں پلنگ پر پڑے اُس بوڑھے جسم میں پھر واپس نہیں جانا چاہتا''

پھر ایک آواز نے مجھ سے کہا'' یہ وہی ہے جو تو روح القدس کے بارے میں تبلیغ کرتا تھا۔ یہ

22 پھر مجھے اُٹھا کر بلند مقام لے جا کر بٹھایا گیا۔ میرے اردگرد بیشمار نوجوان مرد اور عورتیں تھیں۔ وہ خوشی سے پکار پکار کر کہہ رہے تھے ''ہمارے بیش قیمت بھائی، ہم آپ کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں''۔

میں نے دل میں سوچا'' میں خواب نہیں دیکھ رہا، کیونکہ میں اِن لوگوں کو دیکھ سکتا ہوں اور پیچھے مڑ کر پلنگ پر اپنے جسم کو بھی دیکھ سکتا ہوں''۔ آواز نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا'' کیا تو جانتا ہے کہ یہ بائبل میں لکھا ہے، کہ نبی اپنے لوگوں کے ساتھ آئیں گے''۔ میں نے کہا'' ہاں مجھے یاد ہے کہ یہ کلام میں لکھا ہے۔ لیکن برنہم خاندان کے لوگ اتنے تو نہ تھے''۔

23 آواز نے جواب دیا'' یہ برنہم خاندان کے لوگ نہیں ہیں۔ یہ تیری منادی سے تبدیل ہونے والے لوگ ہیں، وہ لوگ جنہیں تو خداوند کی طرف لایا۔ یہاں کچھ عورتیں جو تجھے بالکل جوان اور خوبصورت دکھائی دیتی ہیں اُس وقت اُن کی عمر نوے سال سے بھی زائد تھی جب تو اُنہیں خداوند کی طرف لایا۔ اِسی لئے وہ پکار رہی ہیں کہ'' ہمارا بیش قیمت بھائی''۔ پھر سارا ہجوم ایک ساتھ پکار اُٹھا'' اگر آپ انجیل کو لے کر نہ نکلتے تو ہم یہاں نہ ہوتے''۔

میں نے پوچھا'' یسوع کہاں ہے؟ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں''۔ لوگوں نے جواب دیا'' وہ کچھ بلندی پر ہے۔ کسی روز وہ تمہارے پاس آئے گا۔ آپ کو راہنما بنا کر بھیجا گیا ہے اور جب خدا آئے گا تو آپ کی تعلیم کے مطابق آپ کی عدالت کرے گا''۔ میں پوچھا'' کیا پولوس اور پطرس کو بھی اِس عدالت میں کھڑا ہونا پڑے گا؟''۔ جواب تھا کہ'' ہاں''

24 میں نے کہا'' میں نے اُسی بات کی منادی کی ہے جس کی انہوں نے منادی کی

تو میں نے بھی ایسا ہی کیا۔ انہوں نے روح القدس کے بپتسمہ کی تعلیم دی تھی تو میں نے بھی ایسا ہی کیا۔ جو جو کچھ انہوں نے سکھایا میں نے وہی سکھایا ہے''۔

لوگ پکار اُٹھے ''ہم یہ جانتے ہیں اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم کسی دن آپ کے ساتھ زمین پر واپس جائیں گے۔ یسوع آئے گا اور آپ کے الفاظ کے مطابق جن سے آپ نے ہمارے آگے منادی کی آپ کی عدالت کرے گا۔ پھر آپ ہمیں یسوع کے آگے پیش کریں گے اور اس کے بعد ہم ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے زمین پر واپس جائیں گے''۔ میں نے پوچھا ''کیا اب مجھے زمین پر واپس جانا ہوگا؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہاں، مگر جنگ میں آگے بڑھتے رہو''۔

25 جب میں نے اُس خوبصورت، پر مسرت مقام سے ہٹنا شروع کیا تو جہاں تک میری نظر جا سکتی تھی، لوگ مجھ سے گلے ملنے کے لئے آ رہے تھے اور پکار رہے تھے ''ہمارا بیش قیمت بھائی''۔

فی الفور میں پھر پلنگ پر واپس آ گیا۔ میں نے کہا ''اے خدا میری مدد کر۔ کلام پر کبھی مجھے سمجھوتہ نہ کرنے دے۔ مجھے عین کلام کے مطابق کھڑا رکھ۔ خداوند، مجھے کچھ پروا نہیں کہ کوئی اور کیا کرتا ہے۔ مجھے اُس خوبصورت اور پر مسرت مقام کی طرف بڑھتے رہنے دے''۔ میں اپنی زندگی میں پہلے سے بھی زیادہ قائل ہو گیا ہوں کہ اُس مقام میں داخل ہونے کے لئے کامل محبت کی ضرورت ہے۔ وہاں نہ حسد تھا، نہ تھکاوٹ، نہ بیماری، نہ بڑھاپا، اور نہ موت، صرف اعلیٰ ترین خوبصورتی اور خوشی تھی۔ (ہیلیلویاہ)۔

آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں، ہر چیز کو ایک طرف کر کے کامل محبت کو حاصل کیجئے۔ یہاں تک

رہی ہواور دشمن کی توپیں آپ کے اوپر ہوں، ان باتوں کی پرواہ نہ کریں، کامل محبت حاصل کریں۔ اگر آپ نجات یافتہ نہیں ہیں تو بھی یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں۔ اگر آپ نے پانی کا بپتسمہ نہیں لے رکھا تو ابھی لیں۔ اگر آپ نے پہلے پاک روح کا بپتسمہ حاصل نہیں کیا تو اِسی وقت کریں۔ اُس کامل محبت کو حاصل کریں جو آپ کو اُس خوبصورت اور پُر مسرت مقام پر پردۂ وقت کے پار لے کر جائے گی۔ ہیلیلو یاہ۔ خدا کی تمجید ہو۔ آمین۔ [بھائی نیول تاجروں کے اخبار'' آواز'' میں سے رویا کو پڑھنا ختم کرتے ہیں۔ ایڈیٹر]

26 میرا خیال کہ شاید آپ میں سے کچھ لوگ اسے پڑھیں گے۔ لیکن اگر آپ نے یہ کتابچہ حاصل نہ کیا ہو تو آپ اِسے لے سکتے ہیں۔ پھر صفحے کے نیچے دائیں کونے میں اُس نے میری خدمت کے بارے میں کچھ لکھا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس پر توجہ کی یا نہیں۔ عین نیچے، جب آپ اسے پڑھ چکتے ہیں تو نچلے حصے میں ایک چھوٹا سا اندارج ہے۔ یہ اخبار آسمان کے نیچے ہر زبان میں پوری دنیا کے اندر جاتا ہے۔

27 اب آپ کہیں گے'' بھائی برنہم، آپ بیماروں پر دعا کرنے سے پہلے کیا بیان کریں گے؟'' یہ اِس لئے ہے کہ ہم جان لیں کہ ہمارے مشقتیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ سمجھے؟ ہم ایمان اور محبت کے راستے سے گزر کر خدا تک پہنچ سکتے ہیں۔ ایمان ہمیں اِس راستے تک لاتا ہے۔ محبت ہمیں اس میں داخل کرتی ہے۔ معاف کیجئے گا۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ خدا۔۔۔ آیئے ہم۔۔۔۔ اب آپ ان تمام کوششوں کے بارے میں کیا سوچتے ہیں جو اِس مقدس میں کی جاتی ہیں اور لوگوں کے گروپ خدا کی بادشاہی کے لئے جو کچھ کرتے

بہت سے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے خدا کی بادشاہی کے لئے آپ کے بچوں کو وظائف دیئے ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جو خدا کی بادشاہی کے لئے بغیر کپڑوں کے گئے ہیں۔ بہتوں نے طوفانوں میں سفر کیا ہے اور بہتوں نے خدا کی بادشاہی کی خاطر اِس مقدس میں آنے کے لئے ننگے پاؤں سفر کیا ہے۔(یہ سچ ہے)۔

28 کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کوئی مصور ایک عظیم تصویر بنائے اور یہ نہایت خوبصورت اور عالیشان بن جائے تو وہ اُسے پھاڑ ڈالے؟ مصور کے ذہن میں ضرور کوئی خرابی ہوگی۔کیا آپ کسی موسیقار کا تصور کر سکتے ہیں جو کسی نغمے کی عالیشان دھن بنائے اور پھر اپنی موسیقی کو توڑ پھوڑ دے۔موسیقار کے ذہن میں ضرور کوئی خرابی ہوگی۔سمجھے؟ خدا کے ذہن میں کوئی خرابی نہیں ہے۔خدا پھاڑ کر پھینک دینے والی کوئی چیز نہیں بناتا۔یہی اُس کی بادشاہی کے لئے ہے۔یہ اُس کے جلال کے لئے ہے۔

ہم میں سے ہر ایک اِس تصویر اور اس گیت میں ایک کردار ادا کرتا ہے۔ہم خدا کی بادشاہی کے اجزاء ہیں۔اسی لئے ہم اپنا اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، حتیٰ کہ ہم اپنے مقام اور پوزیشن کو پہچان لیتے ہیں اور پھر اُس مقام پر پختگی سے قائم ہو جاتے ہیں۔ایک مقام ہم جانتے ہیں کہ یہ محبت سے ممکن ہے، کیونکہ اِسی سے یہ تصویر بنتی ہے۔

29 جب ہم اِسی طرح کی رویائیں دیکھتے ہیں تو یہ سمجھنا بہت دشوار ہوتا ہے کہ دوسری طرف کیا ہے۔میں نے خواہش کی اور میں نے جان لیا۔اُس آدمی نے جو کچھ درج کیا تھا اس میں وہ کہنا چاہتا تھا کہ قدیم انبیاء جو رویائیں دیکھتے تھے اور آج اُس سے بھی آگے تک۔۔۔ہم یہ سمجھ نہیں سکتے۔لیکن خداوند ہمیں اُس کے اندر تک لے گیا ہے کہ ہم اس کی

عزیزو، میں سویا ہوا نہیں تھا اور میں جیسے آپ کے اور اِس گرجا کے درمیان ہوں، میں رویا کی حالت میں نہیں تھا۔ میں جانتا ہوں کہ رویا کیا ہوتی ہے۔ پچھلے ہفتے ایک رات تیس سے زیادہ رویائیں واقع ہوئیں۔ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایسا ہو تو آپ پر کتنا بوجھ ہوگا۔ بلاشبہ انسان اِس سے خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

30 اگر آپ کسی میٹنگ میں جائیں تو اس کی ذمہ داری آپ پر ہوگی، میٹنگ ٹھیک رہتی ہے یا نہیں اس کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے۔ آپ کو ہر خادم، ہر سوال اور ہر بات کا جواب دینا ہوگا۔ میٹنگ کے درست ہونے یا نہ ہونے کی ساری ذمہ داری صرف آپ پر ہوگی۔ دیکھئے تب آپ کا کیا ہوگا۔ میرے کچھ مددگار حضرات جو کتابیں وغیرہ فروخت کرتے ہیں، اتنے خوفزدہ ہوگئے کہ گھر جا کر لیٹ گئے اور اُس رات گرجا گھر نہ آئے۔ یہ بڑی خوفناک بات تھی۔

جیسا کہ میری بہولوئس جو بڑی پیاری مسیحی لڑکی ہے ساتھ یا آٹھ ہفتے مسلسل عبادات میں جاتی رہی لیکن وہ ایک یا دو دن کوئی ذمہ داری نہ لیتے ہوئے بستر پر آرام کرتی رہی۔ بلی نے بھی چند ایک دعائیہ کارڈ تقسیم کئے اور باقی پھاڑ پھینک دیئے۔ لیکن دیکھئے، سارا بوجھ تو میرے کاندھوں پر ہوتا ہے۔ مجھے آپ کی دعاؤں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ سمجھے؟ اِس کے علاوہ وہ یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ روح تحریک سے بیس منٹ تک کلام سنانا آٹھ گھنٹے کی جسمانی مشقت کے برابر ہے۔ اور میں تو ایک رات دو یا تین گھنٹے تک بولتا ہوں اور وہ بھی بعض اوقات دن میں تین تین مرتبہ۔

31 اور پھر ایک رویا کے متعلق کیا کہا جائے؟ ایک رویا نے خداوند یسوع کو جسمانی

چھولیا جس سے وہ کمزور ہو گیا۔ اگر ایک رویا نے اُسے جو خدا کا بیٹا تھا کمزور کر دیا تو پھر میں کیا ہو جو ایک گنہگار تھا جسے فضل سے نجات ملی؟ ایک رات میں تیس رویائیں دیکھنے پر کتنا کچھ ہو گا؟ سمجھے؟ اگر ہم رک کر سوچیں تو یہ ایک انسان کے بس سے باہر ہے۔ انسانی بدن اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یوں تو میں کسی پاگل خانے میں دیواروں کے ساتھ ٹکریں مار رہا ہوتا۔ سمجھے؟ یہ اندرونی کمزوری کی قسم کی ہوتی ہے جو آدمی کو گویا مار ڈالتی ہے۔ تب آپ کس طرف بڑھیں گے؟ میں یہ کہوں گا کہ میں بھائی کا کس اور بہن کا کس کو، راڈنی اور اُن کی بیوی، اور بہن کو دیکھ رہا ہوں، یہ نئے تبدیل شدہ لوگ ہیں، دُور کہیں ایک سرزمین موجود ہے، اگر آپ کبھی۔۔۔ کیا آپ اپنے ذہنی تصور سے اس کا نظارہ حاصل کر سکتے ہیں، یہ سب سے زیادہ پُر شکوہ چیز ہے۔ یہ اِس لائق ہے جس کے لئے ہماری ہر طرح کی کوشش درکار ہے۔

32 اب شاید بیماروں پر دعا کرنے سے پہلے میں یہ کہوں گا۔ آیئے ذرا اِس بات کو لیں کہ اگر کوئی بچہ پیدا ہونے سے پہلے۔۔۔ ایک ننھا بچہ جو نو مہینے اپنی ماں کے پیٹ میں رہا ہو اور وہ سوچ سکتا ہو تو وہ کہے گا "کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ اُن کا کہنا ہے کہ میں پیدا ہونے کے لئے تیار ہو رہا ہوں۔ میں باہر آ کر کیا کروں گا؟ جو میں یہاں رہتا ہوں میں اُس جگہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اور پھر میں وہاں روزی کیسے حاصل کروں گا؟ وہ کہتے ہیں کہ وہاں باہر ایک سورج ہے۔ کہتے ہیں کہ باہر کی دنیا میں لوگ چلتے بھی ہیں لیکن میں تو اپنی اس جگہ کے علاوہ اُس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ اپنی ماں کے پیٹ میں رہتا ہوں۔ میری پرورش یہیں پر ہوئی ہے۔ میں جو کچھ جانتا ہوں وہ اِس

وہ ننھا بچہ پیدا ہونے سے موت کی حد تک خوفزدہ ہو جائے گا۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ وہ موت کی حد تک خوفزدہ ہوگا کیونکہ کہ وہ ایسی جگہ جا رہا ہوگا جو اُس کی موجودہ جگہ سے بہت بڑی، لاکھوں گُنا بڑی ہوگی وہ سمجھ نہ سکے گا کہ یہ سب کیا ہے۔ وہ کہے گا ''میں کیا کرنے جا رہا ہوں؟'' وہ پیدائش کے عمل سے موت کی حد تک خوفزدہ ہوگا۔ لیکن ہم جواب باہر کی دنیا میں ہیں کبھی ہم بھی وہاں تھے۔ لیکن ہم کسی بھی طرح واپس وہاں نہیں جائیں گے۔ ہم دوبارہ ماں کے پیٹ میں جانے کو راضی نہیں ہوں گے۔ سمجھے؟ ہم یہ کبھی نہیں چاہیں گے۔

33 جب ہم مرنے لگتے ہیں تو اِسی طرح کا معاملہ ہوتا ہے۔ اوہ خدایا۔ سمجھے؟ آپ ایک مقام پر پیدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ آپ وہاں کبھی نہیں گئے ہوتے۔ آپ سمجھ نہیں سکتے کہ یہ کتنی بڑی چیز ہے۔ باہر کی دنیا میں کیا ہوگا؟

ایک ہی بات ہے جو میں یا آپ محسوس کرتے ہیں اور وہ ہے زندگی کا ہلکا سا لمس، جس طرح ماں کے پیٹ میں موجود بچے کے اندر روح داخل ہوتی ہے۔ دیکھئے۔ صرف یہی طریقہ ہے جس سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ وہ عظیم سرزمین کیسی ہے جہاں نہ بیماری ہے، نہ رنج، نہ موت نہ بڑھاپا۔ اوہ میرے خدا۔ جب آپ ایک مرتبہ وہاں چلے جائیں گے تو کبھی اِس جگہ واپس نہ آنا چاہیں گے جس طرح ایک بچہ ماں کے پیٹ میں واپس جانا نہیں چاہتا۔ سمجھے؟ دوسری طرف کی دنیا اِس قدر عظیم ہے۔ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے۔ یقیناً نہیں سمجھ سکتے۔ جس طرح وہ ننھا بچہ کچھ سوچنے کے قابل نہیں ہوتا اسی طرح ہم سمجھنے کے قابل نہیں ہیں کہ اگلے جہان میں کیا کچھ ہوگا سمجھے؟ کیونکہ ہم بھی زمین کے بطن میں ہیں اور کسی روز نئی دنیا میں ایک نئی بادشاہی میں پیدا ہوں گے۔

کچھ میرے ساتھ اُس دن ہوا جب میں دوسری طرف پار چلا گیا اور دیکھا کہ وہاں کیا کچھ تھا اور پھر یہاں واپس آ گیا۔ کیا آپ ایک بچے کے طور پر تصور کر سکتے ہیں کہ آپ کو اُس چیز کا علم ہو جائے، کہ وہاں گھومنا پھرنا کیسا عالیشان ہو، جہاں درختوں پر پھول کھلے ہوں، پرندے گا رہیں ہو، سورج چمک رہا ہو اور اُس قسم کی زندگی ہو اور پھر واپس ماں کے پیٹ میں آنا پڑے؟ آپ کبھی واپس آنا نہیں چاہیں گے۔

ہم اپنے خیال میں اُس پار ایک مقام پر ٹھہر جائیں گے یا سوچنے لگ جائیں گے کہ اُس پار کیا ہے جب کلام کہتا ہے ''وہ چیزیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ، کانوں نے سنیں، نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں''۔ سمجھے؟ پس ہم جانتے ہیں کہ دوسری طرف پُر جلال چیز ہے۔ کسی دن موت، جسے ہم موت کہتے ہیں نئی پیدائش دے گی۔ تب ہم اُس پار دوسری دنیا میں چلے جائیں گے۔

35 بھائی جارج آپ وہاں بوڑھے یا مفلوج نہیں رہیں گے۔ بھائی سپنسر اور بہن سپنسر اور ہماری طرح کے کچھ اور بوڑھے لوگ وہاں ہمیشہ کے لئے جوان ہو جائیں گے۔'' میرا یہ گوشت پوست کا لباس گر جائے گا اور میں زندہ ہو کر ابدی انعام حاصل کر لوں گا اور ہوا میں سے گزرتے ہوئے بلند آواز سے پکاروں گا کہ الوداع، الوداع، اے دعا کے پیارے لمحے''۔ یہ لمحہ گزر چکا ہوگا۔ تب دعا کی طویل راتیں نہ رہیں گی۔ اُس سدا بہار جوانی اور پُر مسرت دَور میں داخل ہوں گے، کسی ایک سال، یا پچاس سال، یا دس لاکھ سال کے لئے نہیں۔ جب ہم وہاں ایک سو بلین سال بھی گزار لیں گے تو ہماری کوئی انتہا نہ ہوگی۔ یہ بات ہے۔ پس ہم آج صبح خوش کیوں نہ ہوں؟ ہم خوشی کیوں نہ منائیں؟ ہم ہر عظیم چیز کا شرف

36 یہاں الٰہی شفا ہے۔ یسوع نے کیوں کوڑے کھائے؟ تا کہ تصویر کو پھاڑ کر کہے کہ اِس میں اِس طرح کی کوئی بات نہیں؟ اُس نے اپنے بدن پر مار کھائی۔ اُس کی پسلیاں دکھائی دینے لگیں تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ آیئے ہم آج صبح تصویر کو چاک نہ کریں۔ آیئے اِسے گلے لگائیں، اِسے قبول کریں۔

اب وہ تمام لوگ جو دعا کرانا چاہتے ہیں، آپ کو پوری طرح مذبح کے گرد کھڑا ہونا ہوگا۔ چند منٹ پہلے جب غیر زبانوں میں پیغام ملا اور اُس کا ترجمہ کیا گیا، کہ ہم اگر بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو خدا کی بڑی قدرت کے کاموں کو دیکھیں گے۔ اب یہ بھائی جو چارپائی پر پڑا ہے، اسے کھڑا ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہم آپ کے پاس آئیں گے۔ لیکن باقی لوگ جو دعا کرانا چاہتے ہے، جب تک میں اور بھائی صاحب اِس بیمار پر ہاتھ رکھتے اور دعا کرتے ہیں آپ مذبح کے پاس اکٹھے ہو جائیں۔ اور یاد رکھئے، اس تصویر کو گلے لگا لیجئے۔ ہم نے یسوع کے مار کھانے سے شفا پائی ہے۔ ''خداوند، یہ میں سمجھ نہیں سکتا''۔ آپ واقعی نہیں سمجھ سکتے۔ آپ ابھی تک زمین کے بطن میں ہیں۔ لیکن یہ سب تیاریاں یسوع نے کیں اور وہ نہیں لے گا۔۔۔

37 اس نے کوڑے کیوں کھائے؟ کیا تصویر کو پھاڑ پھینکنے کے لئے، یا گیت کو توڑ پھوڑ کر پھینکنے کے لئے؟ جی نہیں۔ اُس نے مار کھائی، وہ گھائل کیا گیا، اُس کا خون بہا، تا کہ ہم شفا پائیں اور ہم میں سے ہر ایک اُس کے مار کھانے سے شفا پائی۔ اور اب آپ دعا کے لئے مذبح کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ اب امریکہ میں بشارت کا وسیع کام کرنے والے کہتے ہیں کہ آپ کو یہ کرنا ہوگا اور وہ کرنا ہوگا۔ لیکن عزیزو، میں ایک بات پر آپ کے ساتھ

بنیاد۔ سمجھے؟ اس کی بنیاد خدا کی خدمت ہے۔ ہمیں اس بنیاد پر اپنی شفا کو قبول کرنا ہوگا کہ شفا پانے کے بعد ہم خدا کی خدمت کریں گے۔

38 بائبل کہتی ہے ''ایک دوسرے کے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔ ایک دوسرے کے لئے دعا کرو تا کہ تم شفا پاؤ''۔ سمجھے؟ اِس بنیاد پر آپ خدا کی خدمت کریں گے۔ آپ میں سے اکثر یہاں قریب المرگ ہیں اور اگر کچھ ظہور پذیر نہ ہو تو آپ مر جائیں گے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے دل میں۔۔۔ اب ہم خواہ آپ کو تیل سے مسح کریں، میں اور آپ کا پاسبان آپ کے لئے ایمان کے ساتھ دعا کریں، اور جو کچھ بھی ہم کر سکتے ہیں کریں، لیکن اُس وقت تک اِس کا کچھ فائدہ نہ ہوگا جب تک آپ کی رفاقت مسیح کے ساتھ قائم نہ ہو جائے۔ سمجھے؟ آپ کو اُس رفاقت تک آنا ہے جہاں وہ کہے ''میں خداوند ہوں''۔ میں ایک نوجوان خاتون کو آتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ وہ کچھ ہی عرصہ پہلے گھر میں آئی ہیں اور انہیں کوئی رسولی یا ہاجکن کی بیماری ہے اور وہ ایمان کے لحاظ سے میتھوڈسٹ ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سچ ہے، بہن جی، کیا ایسا ہی نہیں؟ ان کے پہلو میں ایک بڑا سا ابھار ہے اور اب وہ شفایاب ہو کر کھڑی ہیں۔

39 میں بہن ویور کو یہاں کھڑے دیکھ رہا ہوں، زندگی میں کینسر کی جتنی بُری صورتیں میں نے دیکھی ہیں ان میں سے ایک ان کو تھی اور سب سے پہلے جو بات میں نے ان سے پوچھی تھی وہ یہ تھی کہ کیا آپ اپنے گناہوں کا اقرار کر کے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں گی۔ جب میں انہیں پانی میں لے کر گیا تو وہ اتنی کمزور تھیں کہ مجھے ان کو سنبھال کر رکھنا پڑا۔ ان کے بازو نہایت کمزور تھے۔ انہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ پایا اور اس بات کو دس

سال پہلے کا واقعہ ہے۔ان کو بچے ہوئے سولہ سال ہو گئے ہیں کیونکہ انہوں نے فرمانبرداری پر رضامندی ظاہر کی جبکہ سب سے اچھے ڈاکٹروں نے۔۔۔میں نے خود ان کے ڈاکٹر کو بتایا کہ انہیں شفامل گئی ہے۔

40 اُس نے کہا'' وہ چند ہفتوں میں کینسر کے باعث مر جائے گی۔اس کے بارے میں فکر نہ کریں۔ چند ہفتوں بعد وہ رخصت ہو جائے گی''۔وہ پہلے ہی اِن کو جینے کے لئے ایک دن دے چکا تھا اور یہ آج سولہ سال بعد مذبح پر کھڑی نظر آ رہی ہیں۔میں اور کیا کہہ سکتا ہوں، بار بار اور بار بار کتنے ہی۔۔۔

یہ نہیں ہو سکتا کہ خدا اپنے کسی ایک فرزند کے لئے ایسا کرے اور دوسرے کے لئے نہ کرے۔وہ اپنے تمام فرزندوں کے لئے اُسی طرح کرتا ہے۔'' جو کوئی میرے پاس آئے گا''۔وہ آپ کو دعوت دیتا ہے۔اب ایمان کے ساتھ کی گئی دعا بیماروں کو بچائے گی۔ یہ بائبل کہتی ہے۔میں آپ سے یہی چاہتا ہوں کہ خدا کے آگے اپنی غلطیوں کا اقرار کر کے کہئے'' خداوند مجھے شفا دے''۔اگر آپ پہلے کبھی تبدیل نہیں ہوئے تو اپنا دل مسیح کو دیجئے۔ اور اگر پہلے کبھی آپ نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تو پھر تالاب تیار ہے۔سمجھے؟

41 اور یہ چھوٹی خاتون جو گلی کے پار رہتی تھیں ان کے باعث ایک بے مذہب شخص ایمان لے آیا، جب یہ ٹی بی کے باعث مر رہی تھیں تو انہوں نے اِن کو سلور کریسٹ بھیج دیا اور جب میں وہاں گیا تو خداوند نے مجھے رویا دی اور میں نے کہہ دیا کہ یہ شفایاب ہو جائیں گی۔اگلی صبح مسٹر اینڈریو مجھے ملا اور بلند آواز سے مجھے پکارتے ہوئے کہنے لگا'' اس عورت کے معاملے میں آپ جھوٹی امید رکھتے ہیں''۔میں نے کہا'' مسٹر اینڈریو، یہ جھوٹی امید نہیں

اُس نے کہا'' وہ مر رہی ہے۔ وہ سلور کریسٹ سے گھر کیسے جائے گی؟'' میں نے کہا'' آپ جو کچھ دیکھ رہے ہیں اُس کے مطابق دیکھ رہے ہیں جو ڈاکٹر نے کہا ہے، لیکن میں اُس بات کو دیکھ رہا ہوں جو خدا نے کہی ہے''۔ سمجھے؟

پس یہ فرق ہے آپ کے دیکھنے میں۔ سمجھے؟ آپ ڈاکٹر کی بات کو دیکھتے ہیں کہ آپ یقیناً مر جائیں گے، لیکن آپ کو وہ دیکھنے کی ضرورت ہے جو خدا کہے، آپ کس کے کلام کو لیں گے؟

42 ابرہام جو سو سال کا تھا اور اپنی نوے سالہ بیوی سے بچہ حاصل کرنا چاہتا تھا اگر وہ ڈاکٹر کی بات کا لحاظ کرتا تو کیا ہوتا؟ تب وہ کیا کرتا؟ سمجھے؟ ڈاکٹر اُس سے کہتا'' یہ آدمی پاگل ہے''۔ لیکن خدا نے اِسے اُس کی راستبازی شمار کیا، اس لئے کہ اُس نے خدا پر ایمان رکھا اور وہ عورت زندہ رہی۔ اُس نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کو نظر انداز کیا، کیونکہ وہ شاید میتھوڈسٹ یا پریسبٹیرین تھی اور وہ اور زیادہ بیمار ہوتی چلی گئی اور اُس نے اپنی بیٹی گریس ویبر کو ساتھ لیا اور گاڑی میں سوار ہو کر آئی اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ حاصل کیا۔ اُس کے کندھوں پر ابھار پیدا ہو گئے تھے اور اُس وقت اسے ایک سو چار ڈگری بخار تھا۔ اسے ٹھیک یہاں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا اور وہ ہم سے ایک گلی دور رہتی ہے۔ شاید وہ اِس وقت یہاں موجود ہو۔ اردگرد نگاہ دوڑا کر دیکھئے میں نے چند منٹ پہلے اُسے دیکھا تھا۔ سمجھے؟

43 یہ فرمانبرداری ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ محض فضول عمل نہیں، میں اپنے کچھ بھائیوں سے اختلاف رکھتا ہوں، وہ اِس پر اور اُس پر یوں ہاتھ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک بہت بڑا ایمان اس کے لئے درکار ہے۔ یہ بات نہیں۔ آپ کو اصلی ٹھوس، بائبل اور

نہیں۔یہی سبب کہ میں خداوند کا شکر ادا کر سکتا ہوں کہ اس نے اب تک میری مدد کی ہے۔ جو بھی شفا کبھی ظاہر ہوئی ہے اصلی ہوئی ہے، اس لئے کہ وہ پوری طرح'' خداوند یوں فرماتا ہے'' کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ اس لئے وہ قائم رہیں گی۔اب جیسا کہ سنڈے سکول۔۔۔میں ذرا انتظار کر رہا تھا اور آپ سے گفتگو کر رہا تھا کہ لوگ اپنی اپنی جگہ سنبھال لیں تاکہ ہم خاموش ہو سکیں۔صرف دو منٹ تک ہم دعا شروع کر دیں گے۔

44 اب میں آپ میں سے ہر ایک سے چاہتا ہوں کہ خدا کے آگے اپنی خطاؤں کا اقرار کر کے اُس سے وعدہ کریں کہ آپ اُس کی خدمت کریں گے اور جو کچھ آپ سے ہو سکا آپ کریں گے۔ میں اور پادری صاحب آپ پر ہاتھ رکھنے اور دعا کرنے آ رہے ہیں اور اگر آپ ایمان رکھیں گے تو شفا پائیں گے۔گزشتہ اتوار کی سہ پہر کتنے لوگ بیساکھیوں والے، بہرے، گونگے، اندھے تھے، وہ پلیٹ فارم تک آئے اور بیساکھیاں پھینک دیں، پلیٹ فارم تک آئے اور آنکھیں کھل گئیں، کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ ان میں سے ہزاروں۔۔۔میں کھڑا تھا اور بیمار لوگ گزرتے جا رہے تھے۔ میں اتنا کمزور ہو گیا کہ مجھے وہاں سے ہٹنا پڑا۔سمجھے؟ اتنی لمبی قطار تھی جو یہاں سے جیفرسن ویل کے ہائی سکول تک پہنچتی تھی۔وہ قطار میں آتے گئے اور میں نہیں جانتا کہ ان میں سے کوئی شفا حاصل کئے بغیر گزر گیا ہو۔سمجھے؟ اس لئے کہ وہ حقیقی اور اصلی مسیحی اعتقاد اور ایمان کی بنیاد پر آ رہے تھے۔اور اسے وقوع میں آنا پڑا۔اب تمام لوگ سر جھکائیں اور ان کے لئے دعا میں میری مدد کریں۔

45 خداوند یسوع، آج صبح ہم اِن بیماروں، مصیبت زدہ اور اذیتوں میں مبتلا بچوں والے سامعین کو تیرے پاس لاتے ہیں۔ یہ کسی امید سے محروم ہیں، خداوند، اِن میں سے

کہ وہ چند دنوں تک دنیا میں سے نکل آئے اور بلا شبہ اِس وقت مذبح کے پاس ایسے لوگ بھی کھڑے ہوں گے جن کے انتظار میں دل کے دَورے، بیماریاں اور مصائب تیار ہوں گے جو اِن کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیں۔ باپ، صرف ایک ہی چیز ہے جو ان کو بچا سکتی ہے اور وہ یہ کہ جسم کے پانچوں حواس سے نکل آئیں جبکہ ڈاکٹر نے انہیں بیماریوں، کینسر ٹی بی اور دل کی تکلیف سے نکال کر ان کی جان بچانے کی سر توڑ کوشش کی ہے۔ تمام مرہم پٹی، ٹیوبوں اور جراثیم کش ادویات کے باوجود ان کی جان لینے کے لئے دشمن کی بھیڑ ان کے اندر داخل ہو چکی ہے۔ مجھے یقین ہے خداوند کہ میں نے تیرا خیال اُن کے آگے بیان کیا ہے اور میں نے آج صبح ایک آدمی کو دیکھا ہے جس نے غیر زبان میں پیغام دیا اور اس کا ترجمہ بھی کیا گیا کہ آج صبح کیا وقوع میں آئے گا۔ خداوند، یقیناً ان میں سے بعض اسے حاصل کریں گے۔ یہ سچ ہے۔ مجھے یہ یقین ہے۔

46 بائبل میں لکھا ہے کہ داؤد جو چھوٹا سا چرواہا تھا بیابان میں اپنے باپ کی بھیڑیں چرا رہا تھا۔ ایک دن ایک شیر اُس کے باپ کے برّوں میں سے ایک کو اٹھا کر بھاگ کھڑا ہوا۔ اُس چھوٹے سے چرواہے نے شیر کے مقابلے میں ایمان کے ساتھ کیا کیا؟ اُس کے پاس کوئی جدید رائفل یا بندوق نہ تھی۔ اُس کے پاس چھوٹی سی فلاخن تھی اور وہ اُسی کے ساتھ شیر کے پیچھے بھاگ پڑا۔ اُس نے شیر کو مار ڈالا اور برّے کو واپس لے آیا۔ ایک دن ایک ریچھ نے ایک جانور کو اٹھا لیا۔ وہ اُس ریچھ کے پیچھے بھاگ کھڑا ہوا جو اُسے کچل کر پھینک سکتا تھا۔ لیکن اُس نے ریچھ کے قد، یا شیر کی طاقت، یا اُس کی تیز رفتاری، یا فلاخن کے ساتھ اپنی ناتجربہ کاری کی کوئی فکر نہ کی۔ لیکن جب وہ ساؤل بادشاہ کے سامنے کھڑا تھا تو

گیا لیکن میں نے اُس کا تعاقب کیا اور بھیڑ کو واپس لے آیا۔ وہی خدا جس نے مجھے ریچھ کے پنجے سے یا شیر کے جبڑوں سے بچایا مجھے اِس نامختون فلستی کے ہاتھ سے بچا سکتا ہے اور اسے میرے ہاتھ میں کر سکتا ہے''۔

47 باقی کہانی ہم جانتے ہیں کہ اُس نے اُس آدمی کو قتل کر ڈالا جو جسمانی طور پر اُس سے کئی گنا بڑا اور جنگجو تھا۔ اِس سے ساؤل جیسے عظیم بادشاہ اور طاقتور شخص کو کتنی ٹھیس لگی کہ اِس چھوٹے سے لڑکے کا خدا پر ایمان کس قدر رہے۔

اب خداوند، اِس مذبح کے پاس کھڑے ہوئے اور اِس پر چارپائی پر خدا کی بھیڑیں ہیں، یہ چھوٹے برّے ہیں جیسے داؤد کے لئے تھے۔ انہیں کسی ببر شیر نے جو کینسر کہلاتا ہے یا ایک ریچھ نے جو ٹی بی کہلاتا ہے پکڑ لیا ہے۔ یا اور بیماریوں نے، وہ انہیں بھنبھوڑ بھنبوڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر رہے ہیں۔ خداوند، میں ایک چھوٹی سی فلاخن جس کا نام ایمان کی دعا ہے لے کر ان کے پیچھے آ رہا ہوں۔ یہ بہت زیادہ نہیں لیکن میں جانتا ہوں کہ اِس نے کیا کیا ہے۔ میں آج بھی جانتا ہوں کہ خدا اب بھی وہی ہے اور میں انہیں واپس لانے کے لئے ان درندوں کے پیچھے آ رہا ہوں تاکہ انہیں اچھی صحت کے سبزہ زاروں میں امن سلامتی کے ساکن پانیوں کے پاس، ان کے اضطرابات سے نکال کر تجھ پر ایمان رکھنے کے لئے لا رہا ہوں۔ میں اُس ہتھیار کے ساتھ ان کے پیچھے جا رہا ہوں جو تو نے دیا ہے۔'' جو دعا ایمان کے ساتھ کی جائے گی اس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خدا اُسے اٹھا
کھڑا کرے گا۔ اور اگر اس نے کوئی گناہ کئے ہوں تو ان کی بھی معافی ہو جائے گی''۔

48 باپ، اب ہم دشمن کے مقابلہ کو آ رہے ہیں، ببر شیر کے مقابلہ کو، ابلیس کے مقابلہ

ہم آرہے ہیں کہ ابلیس کو باندھ دیں اور برّے کو واپس خدا کے گھر میں لے آئیں۔ہم یسوع مسیح کے نام میں اس فلاخن کو استعمال کرنے جاتے ہیں جو تو نے ہمیں دی ہے۔ باپ، ہمارے ساتھ ہو، جیسا کہ ہم یسوع کے نام میں تیرے پاس تعظیم کے ساتھ آتے ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ سروں کو جھکائے رکھیں۔ہم بیماروں کو تیل سے مسح کرنے اوران پر ہاتھ رکھنے کو آرہے ہیں اور ایمان کے ساتھ کی گئی دعا بیماروں کو بچائے گی۔ یہاں موجود ہر مسیحی اپنے ایمان کو اِس دعائیہ قطار پر استعمال کرے۔[بھائی برنہم بیماروں کے لئے دعا شروع کرتے ہیں جبکہ پیانو نواز ''فقط ایمان رکھو' والا گیت بجاتا ہے۔-ایڈیٹر]

49 ایمان کی دعا بیماروں کو بچائے گی۔۔۔اسے واپس کر۔۔۔یسوع مسیح کے نام میں۔ یسوع مسیح کے نام میں اسے واپس کر۔۔۔اسے واپس کر۔۔۔یسوع مسیح کے نام میں۔۔۔۔یسوع مسیح کے نام میں۔۔۔۔یسوع مسیح کے نام میں۔۔۔۔فقط ایمان رکھو(اپنے سروں کو جھکائے ہوئے)

فقط ایمان رکھوفقط ایمان۔۔۔۔۔سب کچھ ہے ممکن فقط رکھوایمان

خداوند میں ایمان رکھتا ہوں، خداوند میں ایمان رکھتا ہوں

سب کچھ ہے ممکن۔۔۔(آیئے اپنے ہاتھوں کو بلند کریں) خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔ خداوند میں ایمان رکھتا ہوں، خداوند میں ایمان رکھتا ہوں۔۔۔ سب کچھ ہے ممکن ، خداوند۔۔۔

50 اب، آسمانی باپ جو کھڑے ہو سکتے ہیں انہوں نے ہاتھ بلند کر کے دکھایا ہے کہ وہ اِسے قبول کرتے ہیں۔ یہ بھائی جو چارپائی پر پڑا تھا یہ دکھانے کے لئے اٹھ گیا ہے کہ اُس

سبزہ زادوں اور پرسکون پانیوں کے پاس صحت یاب ہونے کے لئے آ رہے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام سے ہم تیرا شکر بجالاتے ہیں۔ آمین۔ ٹھیک ہے بھائی نیول، اب میں یہاں بیٹھوں گا اور آپ کی باتیں سنوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆